محمد داؤد، محمد بنیامین، محمد معاذ، نام رکھنا

مجیب: ابواحمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1518

تاریخ اجراء: 02رمضان المبارک1444ھ/24مارچ2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچوں کے یہ نام رکھے جاسکتے ہیں: محمد داؤد، محمد بنیامین، محمد معاذ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں مذکورہ نام رکھنا درست ہے شرعاان میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ سب نام اللہ تعالی کے نیک بندوں کے نام ہیں اور حدیث پاک میں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

داود: یہ اللہ تعالی کے ایک مشہور نبی علیہ الصلوۃ والسلام کا نام ہے، جن پر زبور شریف نازل ہوئی۔

بنیامین: یہ حضرت یوسف علیہ الصلوۃ والسلام کے بھائی کا نام ہے۔

معاذ: یہ ایک مشہور صحابی رسول (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالی عنہ) کا نام ہے۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولا بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھا جائے اور پھر پکارنے کے لیے اوپر مذکور ناموں میں سے کوئی بھی رکھ لیا جائے کہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت ارشاد ہوئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام "محمد" رکھنے کی ہی ہے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔

(كنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث پاک کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net